ڈارک نائٹ

تحریر :رمشاء انصاری

گھنے سیاہ جنگل کے درمیان میں بنی سڑک پر سفید رنگ کی کار تیز رفتار سے چلتی اپنی منزل کی جانب گامزن تھی۔چاند بادلوں کے پیچھے چھپ کر ایک پل کے لئے باہر آتا تو اندھیرے میں ڈوبے اس بھیانک جنگل میں روشنی پھیل جاتی۔اس تیز رفتار چلتی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر نیلی آنکھوں والا سرخ وسفید لڑکا ولیم بیٹھا تھا جس کی آنکھوں کی چمک اس کی زندہ دلی کا منہ بولا ثبوت تھی۔اس کے برابر میں ہی اس کا فرینڈ جیک بیٹھا تھا۔پچھلی نشست پر وائٹ کلر کی شرٹ اور بلیک کلر کا اسکرٹ پہنے گولڈن بالوں اور بڑی بڑی

ہری آنکھوں والی اولیویا بیٹھی تھی جس کے برابر میں ٹی پنک کلر سلیو لیس شارٹ فراک پہنے سیاہ بالوں اور گہری سیاہ آنکھوں والی ایلا خوفزدہ سی نظر آتی۔ وہ چاروں بہت گہرے دوست تھے اور سردیوں کی ان خوبصورت راتوں کو گزارنے کے لئے ٹرپ پر آئے تھے۔ ٹرپ کے لئے اس بھیانک و خوفناک جنگل کا انتخاب کرنے والا ولیم تھا جس کی بہادری کے قصے اس کی پوری یونیورسٹی میں مشہور تھے اور آج ایسے ہی اپنی گرل فرینڈ اولیویا کو امپریس کرنے کی خاطر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنے کے لئے نکل گیا تھا اس کی لوکیشن کے مطابق یہاں سے آٹھ کلومیٹر دور ایک ہوٹل تھا جہاں وہ رات میں قیام کر سکتے تھے۔ لمبی سنسان ہموار سڑک پر تیزی سے چلتی گاڑی چرچراہٹ کی آواز کے ساتھ رکی تھی۔ ولیم نے ستائش سے سامنے پوری شان سے کھڑے اس مون لائٹ ہوٹل کو دیکھا تھا جو بالکل چاند کی طرح ہی اس اندھیرے جنگل کے آخر میں جمگا رہا تھا۔

"وائٹ مون لائٹ ریسورٹ" جیک نے گاڑی سے نکلتے بھنوئیں اچکائے ہوٹل کے فرنٹ پر اس چمکتے نام کو دیکھا تھا۔

اولیویا دیکھو تمہیں شک ہے نہ میری بہادری پر اس لئے تمہیں آج آبادی سے بلکل ہٹ کر گھومانے لایا ہوں اور تم دیکھنا یہاں میرا کانفیڈنس بالکل لوز نہیں ہونے والا۔

اولیویا بھی پھٹی آنکھوں سے اس شاندار ہوٹل کو دیکھ گاڑی سے باہر آئی اور کمر پر ادا سے ہاتھ رکھتی ولیم کے برابر میں کھڑی ہوگئی جب ہی ولیم نے اپنی شان میں قصیدے پڑھنے شروع کر دیئے۔

"چلو اب اندر ہمارا زیادہ دیر یہاں کھڑے رہنا مناسب نہیں ہے"

ایلا نے گاڑی سے نکلتے ہی ان تینوں کو مخاطب کیا تو تینوں ہی اس کی بات پر مذاق اڑاتے ہنس دیئے کیونکہ ان تینوں میں ایلا ہی واحد لڑکی تھی جس کا دل بہت کمزور تھا وہ یہاں آنا تو نہیں چاہتی تھی لیکن ولیم کی ضد کے

باعث مجبور ہو گئی کیونکہ ولیم اس کے لئے سب سے بڑھ کر تھا لیکن افسوس وہ یہ سب نہیں جانتا تھا کیونکہ اسے اولیویا کے سوا کوئی دکھتا ہی نہیں تھا۔

ایلا ولیم کے لئے دل میں خاص جذبات رکھتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ ولیم اولیویا سے محبت کرتا ہے اس لئے اپنے جذبات دل میں چھپائے رکھتی پھر وہ خود کو اولیویا کے مقابلے کا بھی نہیں سمجھتی تھی۔

"اووو حد ہے ایلا یہاں پر ڈرنے والا کیا ہے"

ایلا کی بات سن کر اولیویا نے منہ بنایا اور ولیم کا بازو جکڑتی اپنی پینسل ہیل سے ٹک ٹک کر کے چلتی ہوٹل کا گلاس ڈور دھکیل کر اندر داخل ہو گئی جب کہ اس کا مغرور پن دیکھ ایلا کی آنکھیں زرا سی نم ہوئیں۔

جیک نے ایلا کو یوں گم صم کھڑا دیکھا تو تاسف سے اسے دیکھ کر کندھے اچکاتا ہوٹل کے اندر داخل ہو گیا۔ تب ہی ایلا کو ماحول میں ایک عجیب سی ہلچل محسوس ہوئی اس نے چونک کر رخ موڑا تو دیکھا پشت پر کوئی بوڑھا آدمی لاٹھی پکڑے کھڑا عجیب نظروں سے اسے گھور رہا تھا

"لڑکی آگر تم اندر جا کے واپس آجائو تو سمجھ جانا تمہاری محبت سچی ہے اور اسی نے تمہیں بچا لیا ہے"

وہ دراز عمر بزرگ تیزی سے کہتے پچھلی طرف چل دیئے ایلا کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی وہ غائب ہو گئے تھے اس کے یہ سب کچھ سمجھ نہیں آیا اس لئے تیزی سے قدم بڑھاتی اندر بڑھ گئی۔

@@@@@@

وہ گلاس ڈور دھکیل کر اندر داخل ہوئی تو لگا اتنی ٹھنڈک اس کا خون جلا دے گی۔اس نے نظریں گھمائے ارد گرد دیکھا تو چاروں طرف اے سی لگے دکھائی دیئے۔اے سی چل رہے تھے لیکن تعجب کی بات یہ تھی کہ یہاں کوئی لائٹ موجود نہیں تھی بلکہ موم بتیوں سے کمرے کو روشن کیا گیا تھا۔دیوار کے ساتھ قطار میں لگی موم بتیاں ماحول کو خواب ناک بنا رہی تھیں۔اس نے خوفزدہ ہوتے کاؤنٹر پر نظر ڈالی جہاں پینٹ کوٹ پہنے ایک سفید رنگت اور بے حد خوبصورت آنکھوں والا ایک شخص کھڑا تھا جس کے چہرے پر سوائے سختی کے کچھ نظر نہ آتا۔

"ایلا تم اور اولیو یا رائٹ سائیڈ والا روم لے لو اور میں اور جیک لیفٹ والا لے لیتے ہیں کیونکہ اس ہوٹل میں فرسٹ فلور پر دو ہی روم ہیں"۔

ریسیپشن پر کھڑے شخص سے جو غالبا مینیجر تھا اس سے بات کر کے ولیم ان کی طرف آیا اور رومز کے بارے میں بتانے لگا۔

"اوکے ڈارلنگ پھر فریش ہو کے ڈنر پر ملتے ہیں"

اولیویا نے ولیم کے قریب آ کے اس کا گال چھوا اور ایلا کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

@@@@

اولیویا اور ایلا نے فرسٹ فلور پر آ کے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا تو حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں۔ کمرہ کیا تھا جیسے شیش محل تھا۔ ہر چیز شیشے سے بنی ہوئی تھی اور جو شیشے سے نہیں بنی ہوئی تھی وہ شیشے کی طرح چمک رہی تھی۔ کمرے میں اتنی روشنی تھی کہ ایک پل کے لئے ان دونوں کی آنکھیں چندھیا گئیں۔

چھت پر ایک بڑا سا خوبصورت فانوس لگا ہوا تھا اس کے علاوہ بھی کمرے میں ڈھیر ساری لائٹس روشن تھیں۔ فانوس کے بلکل نیچے کمرے کے وسط میں ایک گول سا ڈبل بیڈ رکھا تھا جس پر وائٹ کلر کی بیڈ شیٹ بچھی ہوئی تھی۔

"عجیب لوگ ہیں نیچے ایک بھی لائٹ نہیں اور اوپر اتنی لائٹس" ایلا نے سوئچ بورڈ کے پاس جاتے کچھ لائٹس آف کی تھیں کیونکہ اتنی روشنی کی وجہ سے اس کا سر درد کرنے لگ گیا تھا

"ویسے یہ اسٹائل بہت اچھا ہے"

اولیویا تعجب کرنے کے بجائے خوش ہوتی بیڈ پر درمیان میں ہاتھ پھیلائے بالکل سیدھی لیٹ گئی جیسے سکون محسوس کر رہی ہو۔

"اولیویا تم نے نوٹ کیا یہاں بس ایک ہی آدمی ہے اور پورا ہوٹل خالی ہے"

ایلا مزید کچھ سوچتی بیڈ پر بیٹھی تو چونک گئی بیڈ کا گدھا اتنا نرم تھا جیسے وہ ملائی پر بیٹھ گئی ہو۔

اولیویا؟

کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے اولیویا کو اٹھایا مگر اس کی آنکھیں ہنوز بند جب کہ چہرے پر اطمینان تھا۔

اولیویا؟ ایلا نے ڈرتے ہوئے اسے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا اولیویا جھٹکے سے یوں اٹھی جیسے کسی نے اسے اوپر سے نیچے پھینک دیا ہو۔

کیا ہو گیا ایلا؟ اتنی اچھی نیند آ رہی تھی!! اولیویا نے منہ بنا کے ایلا کو دیکھا جس کی سیاہ آنکھیں خوف میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

سونے کا وقت نہیں ہے اولیویا جاؤ فریش ہو کے آؤ ہم نے کھانا بھی کھانا ہے۔

ایلا نے اس کی بات کا برا نہ مناتے ہوئے کہا کیونکہ وہ جیسی بھی تھی ایلا کی دوست تھی۔ ایلا بیڈ پر سے اٹھ کر کرسی پر جا بیٹھی کیونکہ اسے لگ رہا تھا تھوڑی دیر اور وہیں بیٹھی رہی تو وہ بھی سو جائے گی۔ وہ کرسی پر بیٹھ کر اپنے جوتے اتارنے لگی۔

@@@@@

اولیویا کو بیڈ پر لیٹے ایسے نیند آرہی تھی جیسے وہ کتنی صدیوں سے نہ سوئی ہو۔اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی ہڈیوں کو آرام مل رہا ہو۔ایلا تو اس کو بول بول کے تھک چکی تھی اس لئے کمرے سے باہر نکل گئی لیکن وہ ہنوز بیڈ پر لیٹی رہی۔

ایک کام کرتی ہوں باتھ لے لیتی ہوں !!

وہ ہمت باندھتی بیڈ سے اٹھی اور دھیرے دھیرے قدم بڑھاتی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔

اس نے باتھ روم کا دروازہ کھولا تو حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی باتھ روم اتنا بڑا تھا جیسے کوئی بیڈ روم جس کے درمیان میں بیڈ کے بجائے باتھ ٹب رکھا تھا۔

"اف یہاں تو ہر جگہ ہی اتنا سکون ہے کاش میں ہمیشہ یہاں رہ سکوں"

اولیویا دل میں سوچتی باتھ ٹب کے اندر آ کے بیٹھ گئی پانی بلکل نیم گرم تھا اسے پانی میں بھی سکون ملنے لگا اور اس کی آنکھ لگ گئی۔کچھ دیر تک نیم گرم پانی اسے سکون پہنچاتا رہا لیکن پھر پانی خود بہ خود گرم ہونے لگ گیا۔سوتی ہوئی اولیویا کو ایسا لگا جیسے اس کا جسم ابلتے ہوئے پانی میں جل رہا ہو اس نے ہڑ بڑا کے آنکھیں کھولیں تو پانی میں سے دھواں اٹھتا دکھائی دیا۔وہ چیخ مار کر باتھ ٹب سے نکلی اور کچھ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جب ہی اس کی نظر سامنے لگے قد آور آئینے پر پڑی اس کے پورے جسم پر سرخ رنگ کے نشان تھے۔

"شاید گرم پانی کی وجہ سے پڑ گئے" وہ دل میں سوچ کر اپنے جسم پر پڑے نشانوں پر ٹھنڈا پانی ڈالنے لگی۔

وہ چاروں سیکینڈ فلور پر بنے اس چھوٹے سے ریسٹورینٹ نما ہال میں بیٹھے تھے۔ جہاں پر ہر تھوڑے فاصلے پر کھانے کی میزیں لگی ہوئی تھیں۔ اولیویا بھی تھوڑی دیر پہلے کا واقعہ بھول کر بالکل فریش ولیم کے برابر میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی جب کہ ایلا اور جیک ان دونوں کا منہ دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ حد سے زیادہ بور ہو رہے تھے۔ اس فوڈ کوڈ کا منظر بھی کچھ عجیب سا تھا۔ یہاں پر بھی لائٹس نہیں تھیں بس میزوں پر موم بتیاں رکھی ہوئی تھی۔

ہم یہاں بیٹھ گئے ہیں کھانا تو آرڈر کیا نہیں ؟ ایکدم سے کچھ خیال آنے پر اولیویا مسکراتے ہوئے بولی اور کرسی چھوڑ کر کھڑی ہو گئی۔

تم بیٹھو اولیویا میں لے آتا ہوں ؟

ولیم نے اس کو کھڑا ہوتے دیکھ فورا مخاطب کیا۔

نہیں کوئی بات نہیں میں بس پانچ منٹ میں آئی! اولیویا شاطرپن سے کہتی نیچے کی جانب چلی گئی۔ سیکینڈ فلور سے گرائونڈ فلور تک جانے میں اسے ایسا لگا جیسے وہ کتنا لمبا سفر کر رہی ہو خیر آخر کار گرائونڈ فلور آہی گیا تھا اور کائونٹر پر وہ آدمی کھڑا دکھائی دیا۔

ہیلو ہینڈسم مجھے مینیو کارڈ دے دیں تاکہ میں کھانے کا آرڈر دے سکوں۔

وہ کائونٹر پر کھڑے ہوتے اترانے والے انداز میں گویا ہوئی سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر ایک مبہم مسکراہٹ ابھری جب کہ آنکھوں میں سفاکیت واضح تھی۔اس نے کائونٹر کی دراز میں سے مینیو کارڈ نکال کر اولیویا کے ہاتھ میں دیا اور سرتا پاس کا جائزہ لینے لگا۔

مینیجر ہمیں یہ دو ڈیشز چاہئیے۔اولیویا نے کارڈ اس کے ہاتھ میں پکڑاتے شاطرپن سے کہتے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ٹچ کیا تھا۔سامنے کھڑے شخص کے جسم کو جیسے بجلی چھو کر گزری تھی۔

میں مینیجر نہیں اس ہوٹل کا اونر ہوں!! اس نے مسکراتے ہوئے اولیویا کو دیکھا جس کی آنکھوں میں یہ سن کر چمک ابھر گئی تھی

کیا؟ اس خوبصورت ہوٹل کے مالک ہو تم؟ تم تو بہت امیر ہوئے پھر؟

وہ اس کے قریب چہرہ کرتی سرگوشی کرتی اسے بہکانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہاں بالکل میں بہت امیر ہوں! ہوٹل کا مالک معنی خیزی سے مسکرایا تھا۔

تمہاری کوئی گرل فرینڈ ہے کیا؟ اولیویا نے آگے بڑھ کر اس کے گال کو پیار سے چھوا اور استفسار کرنے لگی نہیں تم بن جائو؟ اولیویا کا ہاتھ جیسے ہی اس کے گال کے پاس آیا اس نے اولیویا کا ہاتھ تھام لیا۔ اس کا ہاتھ اتنا نرم تھا کہ اولیویا کو بیڈ اور باتھ ٹب والا سکون یاد آگیا۔

کیوں نہیں؟ تمہاری بن کر تو سکون میرا مقدر بن جائے گا۔ اولیویا نے جھک کر اس کے ہاتھ کو چوم لیا اور اسی لمحے اسے ایسا لگا جیسے اس نے ریشم کو چوما ہو۔ اتنی نرماہٹ محسوس کر کے اس کے ہونٹ بھی جیسے پہلے سے زیادہ نرم ہو گئے تھے۔

ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں رات کو تین بجے اس سامنے والے کمرے میں جب تمہارا بوائے فرینڈ سو جائے گا۔ اس آدمی نے خمار بھری نظروں سے اولیویا کے نازک وجود کو دیکھا اور معنی خیزی سے مسکرا دیا جب کہ اولیویا کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا آج اس نے اپنی خوبصورتی کے بل بوتے پر ایک اور مرد کو زیر کر دیا تھا رات کے تین بجے کے حوالے سے وہ بہت حسین خواب سجا چکی تھی لیکن تین بجے کیا ہونے والا تھا یہ تو تب ہی پتا چلنا تھا۔

@@@@

رات کا ایک بج رہا تھا ان چاروں نے پیٹ بھر کے کھانا کھایا اور ساتھ ہی گپ شپ بھی کرتے رہے۔ کھانا کھانے کے بعد سب نے ڈرنک انجوائے کی اور آرام کرنے کی خاطر جیک اور ایلا اپنے کمرے میں چلے گئے جب کہ ولیم اور اولیویا تھرڈ فلور پر بنے ٹیرس پر چلے گئے۔ ٹیرس پر آ کے ہوا کے ایک ٹھنڈے جھونکے نے بڑی خوبصورتی سے ان دونوں کا استقبال کیا۔ ولیم نے اولیویا کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اور دونوں چلتے ہوئے عین چاند کے نیچے کھڑے ہو گئے۔ چاند کی چاندنی ان دونوں پر پڑ رہی تھی دونوں کے چہرے دمک رہے تھے۔

"اولیویا تمہیں پتا ہے میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں کبھی مجھے دھوکہ تو نہیں دو گی نہ" ولیم نے اس کا دوسرا ہاتھ بھی پکڑا اور دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے خود کے قریب کر لیا۔

اولیویا بے انتہا خوبصورت تھی اس لئے ذرا سی مغرور اور لالچی بھی تھی تب ہی اس ہوٹل کے اونر میں انٹرسٹڈ ہو گئی تھی۔

"نہیں ولیم ایسا نہیں ہو سکتا میں بھی تم سے محبت کرتی ہوں"

اولیویا نے محبت سے کہتے نرمی سے اپنے دونوں ہاتھ ولیم کے ہاتھ سے چھڑائے تھے کیونکہ جب سے اس نے اونر کو ٹچ کیا تھا تب سے اسے ولیم کا ہاتھ بہت سخت اور کھردرا محسوس ہو رہا تھا۔ اونر کے ساتھ

گزارے پل اسے رہ رہ کر یاد آرہے تھے بھلے وہ بہت مختصر پل تھے لیکن اولیویا اس کے ساتھ مزید خوبصورت پل گزارنا چاہتی تھی اور ولیم کا ساتھ اسے ناگوار محسوس ہو رہا تھا۔

وہاں ریلنگ پر کھڑے ہوتے ہیں وہاں سے جنگل بہت خوبصورت لگے گا۔ ولیم اولیویا کا ہاتھ تھام کا ٹیرس کے کنارے پر جا کھڑا ہوا تھا جہاں سے گھنا جنگل دیکھ دل میں عجیب سا خوف پھیلنے لگا۔ اولیویا بار بار اپنی گھڑی دیکھ رہی تھی اتنا وقت گزارنے کے بعد بھی ابھی دو بجے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا یہاں آ کے وقت ہی نہ گزر رہا ہو۔ ایک پل بھی بہت لمبا چوڑا لگ رہا تھا۔

ولیم تم بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہو سو جائو۔ اولیویا نے نرمی سے کہتے واپس جانے کے لئے قدم بڑھائے تھے جب ولیم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔ وہ جھٹکے سے ولیم کے سینے سے آلگی۔ اس کے بال ولیم کے سینے پر پھیل گئے تھے۔ ولیم نے محبت سے بال اس کے چہرے سے ہٹائے۔ ولیم کی قربت میں اولیویا کو عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی

ولیم میری طبیعت تھوڑی عجیب سی ہو رہی ہے میں آرام کرنا چاہتی ہوں۔ وہ جھٹکے سے ولیم سے دور ہوئی اور اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرنے لگی۔ حیرت کی بات تھی اتنی سردی میں بھی اسے پسینہ آرہا تھا

اولیویا نوٹ کر رہا ہوں جب سے تم یہاں آئی ہو مجھ سے کترا رہی ہو۔

ولیم پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے گھمبیرتا سے پوچھنے لگا۔

نہیں ولیم ایسی کوئی بات نہیں ہے بس میں تھک گئی ہوں اس لئے۔اولیویا نے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی پونے تین بج گئے تھے یہ اچانک سے وقت کیسے گزر گیا تھا

ولیم رات بہت ہوگئی ہے ہمیں چلنا چاہئیے۔اولیویا نے ناچاہتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا اور نیچے کی جانب دوڑ لگا دی۔

وہ سیکینڈ فلور پر آئے تو گھپ اندھیرا تھا اب موم بتیاں بھی نہیں جل رہی تھیں۔ولیم نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور ٹارچ آن کر دی تاکہ اس کی روشنی کی مدد سے وہ نیچے جا سکیں۔طویل سیڑھیوں سے اترنے کے بعد اولیویا فوراً اپنے کمرے کی طرف بھاگی کیونکہ تین بجنے میں اب پانچ منٹ ہی رہ گئے تھے۔

اولیویا کی یہ حرکت ولیم کو ناگوار تو گزری مگر وہ نظرانداز کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا چونکہ وہ بہت تھک گیا تھا تو لیٹتے کے ساتھ ہی سو گیا۔

اولیویا کمرے میں آئی تو ایلا بے خبر سو رہی تھی،اولیویا نے گھڑی دیکھی پورے تین بج گئے تھے۔اس کے جسم میں عجیب سی سنسناہٹ دوڑ گئی۔وہ کمرے سے نکل کر سیڑھیوں کی طرف بھاگی۔سیڑھیوں سے اترتے اس نے سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر نظر ڈالی تین ہی بج رہے تھے۔اس نے سکھ کا سانس لیا اور اس

آدمی کے بتائے ہوئے کمرے کی طرف چل دی جو بالکل کونے میں تھا۔ وہ کمرے کے پاس آئی اور دھیرے سے دروازہ اندر کی طرف دھکیلا، ہلکی سی چرچراہٹ کے ساتھ دروازہ کھولا تو ایک ناگوار بو کا جھونکا اولیویا کے نتھنوں سے ٹکرایا۔ اس کا تجسس بڑھا اور وہ کمرے کے اندر داخل ہو گئی لیکن اگلے پل اس کی حیرت کی انتہا نہیں رہی تھی۔ کمرا بالکل برف کا تھا۔ چاروں طرف کی دیواریں برف سے ڈھکی ہوئی تھیں جب کہ کمرے کی ٹھنڈک دیکھ کر اولیویا اپنی جگہ پر ہی جم کر رہ گئی۔ اسے یہ کمرہ نہیں بلکہ ڈیپ فریزر محسوس ہوا۔ ابھی وہ چاروں طرف نگاہیں دوڑاتی جب پشت پر سے دروازہ بند ہونے کی آواز آئی، اس نے مڑ کر دیکھا سامنے ہوٹل کا اونر کھڑا مسکرا رہا تھا۔

یہاں پر اتنی ٹھنڈ کیوں ہے؟ اولیویا کے دانت اب ٹھنڈ سے بجنے لگے تھے۔

لاشوں کو زیادہ دنوں تک محفوظ کرنے کے لئے! وہ آدمی ایک عجیب طریقے سے مسکرایا تو اولیویا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟ اولیویا خوف سے آنکھیں پھیلائے پوچھنے لگی۔

مطلب یہ کہ یہ فریز روم ہے یہاں پر میں لوگوں کو مار کر ان کی لاشوں کو فریز کر دیتا ہوں تا کہ ان کو زیادہ دن تک کھا سکوں۔ وہ آدمی سنجیدگی سے کہتا ہوا آگے کی طرف آیا اور لائٹ آن کی اسی لمحے اولیویا کو لگا اس

کی جان فنا ہو جائے گی۔ کمرے میں لوگوں کے کٹے ہوئے سر اور دھڑ الگ پڑے تھے، ایک کے اوپر ایک لاشیں پڑی تھیں جنہیں دیکھ اولیویا کو ابکائی آ گئی۔

تم انسانوں کا گوشت کھاتے ہو؟؟ وہ رونی صورت بنائے ان لاشوں کو دیکھنے لگی جن میں زیادہ تر لڑکیاں ہی شامل تھیں جو یقیناً اولیویا کی طرح ہی اس شخص کی خوبصورتی پر فدا ہو کر یہاں پہنچی تھیں۔

بالکل اب تم اور تمہارے دوست بھی یہاں فریز ہونے والے ہیں۔ اس آدمی نے کہتے ہوئے تیز دھار والا چاقو نکالا اور اولیویا کے اوپر وار کیا اس سے پہلے وہ اولیویا کے پیٹ کے آر پار ہوتا اولیویا خود کو بچاتی وہاں سے بھاگی اور بند دروازہ پیٹنے لگی لیکن یہ دروازہ اتنا مضبوط تھا کہ کوئی کھول نہیں سکتا تھا۔

جیک نے اولیویا کو نیچے جاتا دیکھا تھا اس لئے اس کے پیچھے چلا آیا لیکن جیک کے جانے سے پہلے ہی اس کمرے کا دروازہ بند ہو گیا تھا جس میں اولیویا گئی تھی، جیک وہیں کھڑا اولیویا کے آنے کا انتظار کرتا رہا تھا لیکن اب اندر سے اولیویا کی آواز آتی دیکھ وہ بھی دروازے کے پاس آیا اور دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔

اولیویا بری طرح سے روتی چلاتی دروازہ بجا رہی تھی جب وہ آدمی اولیویا کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا۔ اولیویا ڈر کے مارے اس کو دیکھنے کے لئے جیسے ہی پلٹی اس آدمی نے اولیویا کی گردن کو دھڑ سے جدا کر دیا۔ اولیویا کی ایک زوردار چیخ فضا میں بلند ہوئی۔

اولیویا کیا ہوا تمہیں؟؟اس کی چیخ سن کر جیک زور زور سے دروازہ پیٹنے لگا جب ایکدم سے دروازہ کھلا اور اندر کھڑے آدمی نے جیک کے ہاتھ پر وار کیا۔ جیک درد سے بلبلا اٹھا تھا اور اس کا ہاتھ جسم سے الگ ہو کے گر گیا۔ جیک نے کمرے میں پڑی اولیویا کی لاش کو دیکھا اور پھر زور زور سے چلاتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بھاگا۔ اس کے بازو سے نکلتا خون سیڑھیاں لال کر چکا تھا جب کہ جیک کی آواز سن کر ایلا اور ولیم بھی اپنے کمرے سے نکل آئے لیکن سامنے کا منظر دیکھ وہ بھی ہکا بکا رہ گئے۔ جیک کا ایک ہاتھ کٹا ہوا تھا۔

"دوستوں یہاں سے بھاگو وہ آدمی ہم سب کو مار دے گا اس نے اولیویا کو بھی مار دیا" جیک ان کے پاس آیا اور روتے ہوئے بتانے لگا جب کہ اس کی بات سن کر ان دونوں کے پیروں تلے زمیں کھسک گئی۔

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میری اولیویا نہیں مر سکتی"

ولیم تو پل میں پاگلوں جیسا ہو گیا تھا۔

"ولیم یہاں سے بھاگو وہ اوپر ہی آ رہا ہے" جیک کی نظر سیڑھیوں سے اوپر آتے اس آدمی پر پڑی جس کے ہاتھ میں خنجر اور چہرے پر پر سکون مسکراہٹ تھی۔

اس سے پہلے وہ آدمی اوپر چڑھ کر ان پر حملہ کرتا جیک آگے بڑا اور اس کے پیٹ پر لات رسید کی وہ آدمی سیڑھیوں سے نیچے جا گرا۔

بھاگو۔

ایلانے ولیم کا ہاتھ پکڑا اور تینوں نیچے کی طرف لپکے۔ سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے ہوٹل کا اونر ابھی زمین پر پڑا کراہ رہا تھا جب وہ تینوں باہر کی جانب بھاگے۔

آہ۔۔۔۔۔۔۔

ولیم اور ایلا تو دروازہ کھول کر باہر نکل گئے تھے بس جیک دروازہ پار ہی کرنے والا تھا جب وہ آدمی جھٹکے سے اٹھا اور خنجر جیک کی طرف اچھالا جو اس کی کمر میں گھس گیا۔

جیک باہر آئو جلدی، ولیم جیک کا ہاتھ پکڑ کر باہر گھسیٹنے لگا لیکن جیک نے مڑ کر دیکھا تو وہ آدمی ان لوگوں کی جانب ہی آرہا تھا۔ اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا اور ولیم ایلا کو کوئی نقصان پہنچاتا جیک نے ولیم کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا کے دروازہ بند کر دیا۔

تم لوگ بھاگ جائو یہاں سے اس کو میں دیکھتا ہوں۔

اندر سے جیک کی بلند آواز آئی تھی

نہیں جیک میں تجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتا اور میری اولیویا وہ بھی اندر ہے۔

ولیم اندر جانے کے لئے مچلنے لگا جب ایلا اس کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹتی ہوئی اسے وہاں سے لے گئی۔

@@@@@

پانچ سال بعد!!

"جیک میں نے کوکیز ریڈی کر دی ہیں آ کے کھالو"۔

ایلا کچن میں ایپرن پہنے کھڑی اس کے لئے کوکیز تیار کر رہی تھی۔صاف ستھرے کچن میں اس وقت کوکیز کی مہک پھیلی ہوئی تھی

"جی ماما"

چار سالہ جیک اس کی بات سن کر دوڑ کر آیا اور اس کے ہاتھ سے پلیٹ تھام لی۔

"ماما کا بیٹا"

ایلا نے جھک کر اس کے گال کو چوما تھا۔

" بڑے لاڈ ہو رہے ہیں ماں بیٹے میں "

گھر میں داخل ہوتا پینٹ کوٹ میں ملبوس ولیم ان دونوں کو دیکھ شرارت سے بولا۔

"ہاں جی آپ کو جیلسی ہو رہی ہے کیا؟"

ولیم کو دیکھ کر ایلا کا چہرہ کھل اٹھا تھا، ولیم نے اپنا بیگ ٹیبل پر رکھا اور کچن کی طرف آ گیا۔

"مجھے بھلا کیوں جیلسی ہو گی تم دونوں مجھ سے زیادہ پیار کرتے ہو"

ولیم نے مسکراتے ہوئے اپنے ننھے سے بیٹے جیک کو گود میں اٹھا لیا تھا۔

"آپ کی خوش فہمیاں"

ایلا شرارت سے منہ پھیرتے پھر سے بیکنگ میں مصروف ہو گئی تھی۔

"جو بھی ہیں لیکن تمہاری طرح خوبصورت ہے"

ولیم نے شرارت سے کہتے محبت سے ایلا کو دیکھا تو اس کے گال بلش کرنے لگے۔

"ڈیڈ آپ نے میرا نام جیک کیوں رکھا جب کہ ماما بتاتی ہیں جیک آپ کے دوست کا نام تھا"

ننھے جیک نے اپنے دماغ میں دوڑ لگاتا سوال پوچھا تو ولیم دھیرے سے مسکرا دیا۔

"کیونکہ ڈیڈ کو ان کا دوست بہت عزیز تھا"۔ ولیم نے اسے جواب دیتے ایک بار پھر اس کا گال چوما۔

"وہ کیوں؟؟"ننھا جیک معصومیت سے سوال کرنے لگا۔

"اس لئے کہ انہوں نے آپ کے مام ڈیڈ کی خاطر اپنی جان قربان کی تھی کیونکہ وہ آپ کے مام ڈیڈ سے بہت محبت کرتے تھے"

ایلا خاموشی سے ولیم کی بات سن رہی تھی جب کہ جیک کے ذکر پر اس کا دماغ پانچ سال پہلے کی اس اندھیری رات پر چلا گیا۔

وہ ولیم کو وہاں سے لے کر نکل تو گئی تھی لیکن صبح تک ولیم کو بالکل سکون نہ آیا، وہ پولیس کو ساتھ لے کر مون لائٹ ریسورٹ گیا تھا جب وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو دیکھا ہوٹل کا اونر اور جیک دونوں ہی زمین پر پڑے ہوئے تھے۔ اونر کی حالت دیکھ کر اندازہ ہو گیا تھا کہ جیک اکیلے نہیں مرا تھا بلکہ وہ برائی کا جڑ سے خاتمہ کر کے مرا تھا۔ جیک کی لاش دیکھ کر ایلا اور ولیم بہت روئے اس کے بعد وہ اس فریز کمرے کی طرف گئے جہاں لاشیں ہی لاشیں تھی وہیں ایک طرف اولیویا کا سر بھی پڑا ہوا تھا اور دوسری طرف اس کا خون میں ڈوبا دھڑ۔ یہ سب ولیم کے لئے ایک بہت بھیانک حادثہ تھا وہ اولیویا کی یہ حالت برداشت نہیں کر پایا اور اس کا بلڈ پریشر شوٹ کر گیا۔ ولیم کو فوری طور پر ہوسپٹل پہنچا دیا گیا تھا جب کہ اس پورے ریسورٹ کو پولیس نے اپنے حراست میں لے لیا تھا ولیم کی جان تو بچ گئی تھی مگر اس کے دماغ پر گہرا اثر پڑا تھا۔ وہ زندہ لاش کی طرح ہو گیا تھا جب ایلا نے اس کے اندر زندگی کی نئی روح پھونکی۔ اسے اپنی بے انتہا محبت سے صحتیاب کر دیا تھا اور پھر ایلا اور ولیم کی شادی ہو گئی جس کے بعد ان کا بیٹا پیدا ہوا جس کا نام ان دونوں نے

جیک رکھا۔ ماضی کو یاد کر کے ایلا نے اپنی نم آنکھوں کے کنارے صاف کئے تھے جب کہ ولیم اپنے بیٹے کو جیک کی باتیں بتا رہا تھا۔

"ڈیڈ میں بھی جیک انکل کی طرح ایک اچھا انسان بنوں گا" ایلا کی سماعتوں سے اس کے ننھے بیٹے کی آواز ٹکرائی تو روتے روتے وہ مسکرا دی اور پھر جلدی جلدی کام نمٹانے لگی۔ جیک نے جس طرح قربانی دے کر اپنے دوستوں کو بچایا تھا وہیں اولیویا کی بیوفائی نے اس کا سر کٹوا دیا۔ اگر اولیویا وقت سے پہلے اس آدمی کے ہتھے نہیں چڑھتی تو ممکن تھا کہ اس کی جان بھی بچ جاتی، وہ چاروں صحیح سلامت وہاں سے نکل سکتے تھے لیکن اولیویا کی ایک حرکت کی وجہ سے جیک کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ اولیویا حسن پرست تھی لیکن شاید اس بات سے آشنا نہیں تھی کہ ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔ ایلا کو آج تک سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ بوڑھا آدمی کون تھا جو اسے ریسورٹ کے باہر ملا تھا۔ ہوٹل کے ایک کمرے میں سے پولیس کو کچھ ایسی چیزیں ملی تھیں جس سے پتا چلتا تھا کہ وہ آدم خور وہاں کالا جادو وغیرہ کرتا تھا لیکن اس کے کالے جادو کا اثر اولیویا پر ہی ہوا ایلا پر نہیں تب ہی تو اولیویا کے ساتھ وہاں کچھ عجیب سا ہو رہا تھا کیونکہ اولیویا حسن پرست تھی اور ہوٹل کے اونر کی خوبصورتی پر فدا ہو گئی۔

اولیویا کی جھوٹی محبت نے جہاں ولیم کو زندگی سے دور کر دیا تھا وہیں ایلا کی محبت نے ولیم کو ایک نئی زندگی دی تھی لیکن ولیم آج تک اولیویا کو یاد کر کے روتا تھا کیونکہ وہ اس کی حقیقت سے واقف نہیں تھا۔ جوانی

کے جوش میں اٹھائے قدم ہماری پوری زندگی مفلوج کر سکتے ہیں اور یہی ولیم نے کیا تھا اپنی بہادری اور اوور کانفیڈنس کی وجہ سے وہ مون لائٹ ریسورٹ آیا تھا لیکن واپسی میں اسے اپنے دو عزیزوں کو کھونا پڑا تھا۔ ہوٹل کا اونر ایک آدم خور انسان تھا جو انسانوں کا گوشت کھا کر اپنی بھوک مٹاتا تھا گھنے جنگل میں اس نے ہوٹل ہی اس لئے کھولا تھا تا کہ لوگ یہاں رہنے آئیں اور وہ ان کا شکار کرے ایسے ہی کتنے لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے بلآخر جیک کی وجہ سے وہ آدمی بھی مر گیا تھا اور مون لائٹ ریسورٹ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا گیا تھا جب کہ ایلا کو اس کی محبت مل گئی تھی جسے وہ بے انتہا چاہتی تھی اور اس نے کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ ولیم اس کو یوں مل جائے گا۔ اب وہ دونوں اپنے بیٹے کے ساتھ پر سکون زندگی گزار رہے تھے لیکن جیک اور اولیویا کی یادیں آج تک ان کے ساتھ تھیں۔

ختم شدہ